بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی پندرہ مناجاتیں

مناجات از

حضرت امام علی ابن حسین علیہ السلام

علامہ مجلسیؒ نے "بحار الانوار" میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجاتیں بعض اصحاب کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت سجاد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہیں۔ ان مناجات کی مسلسل تکرار کرنے سے برائے تنگی رزق، معافی گناہان کبیرہ وصغیرہ، دفع بدکار اعمال، ترقی علم، درجہ بلندی، دفع ناگہانی آفات وبلیات اس کے علاوہ بے شمار فوائد وارد ہوئے ہیں۔

پیشکش

خانوادہ سید وصی حیدر زیدی

برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

سیدہ تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِی اَلۡبَسَتۡنِی الۡخَطَایَا ثَوۡبَ مَذَلَّتِی

اے معبود میرے گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا

وَجَلَّلَنِی التَّبَاعُدُ مِنۡكَ لِبَاسَ

تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی نے مجھے ڈھانپ لیا

مَسۡكَنَتِی وَأَمَاتَ قَلۡبِی عَظِیمُ جِنَایَتِی

بڑے بڑے جرائم نے میرے دل کو مردہ بنادیا

فَأَحۡیِهِ بِتَوۡبَةٍ مِنۡكَ یَا أَمَلِی وَبُغۡیَتِی وَیَا

پس توفیق توبہ سے اس کو زندہ کردے اے میری امید اے میری طلب

سُؤۡلِی وَمُنۡیَتِی فَوَعِزَّتِكَ مَا اَجِدُ لِذُنُوبِی

اے میری چاہت اے میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم

سِوَاكَ غَافِرًا وَلَا أَرٰی لِكَسۡرِی غَیۡرَكَ

کہ سوائے تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں

جَابِرًا وَقَدۡ خَضَعۡتُ بِالۡاِنَابَةِ إِلَیۡكَ

اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری کرنے والا نظر نہیں آتا

وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ فَاِنْ

میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں

طَرَدْتَنِيْ مِنْ بَابِكَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَاِنْ

اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آپڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے نکال

رَدَدْتَنِيْ عَنْ جَنَابِكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ فَوَا

دے تو میں کس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے

أَسَفَاهُ مِنْ خَجْلَتِيْ وَافْتِضَاحِيْ وَوَالَهْفَاهُ

دھتکار دیا تو کس کی پناہ لوں گا پس وائے ہو

مِنْ سُوْءِ عَمَلِيْ وَاجْتِرَاحِيْ أَسْأَلُكَ يَا غَافِرَ

میری شرمساری ورسوائی پر اور صد افسوس میری اس بد عملی

الذَّنْبِ الْكَبِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ

اور آلودگی پر، سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہان کبیرہ کو بخشنے والے

أَنْ تَهَبَ لِيْ مُوْبِقَاتِ الْجَرَائِرِ وَتَسْتُرَ

اور ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے

عَلَيَّ فَاضِحَاتِ السَّرَائِرِ وَلَا تُخْلِنِيْ فِيْ مَشْهَدِ

اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی فرما

الْقِيامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَغَفْرِكَ وَلا

میدان قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ فرما

تُعْرِنِي مِنْ جَمِيلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ اِلٰهِي

اور اپنی بہترین پردہ داری و چشم پوشی سے محروم نہ کر اے معبود

ظَلِّلْ عَلى ذُنُوبِي غَمامَ رَحْمَتِكَ وَأَرْسِلْ

میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے عیبوں پر

عَلَى عُيُوبِي سَحابَ رَأْفَتِكَ اِلٰهِي هَلْ

اپنی مہربانی کا مینہ برسادے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام

يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْآبِقُ إِلَّا اِلى مَوْلاهُ أَمْ

سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کی ناراضی پر

هَلْ يُجِيرُهُ مِنْ سَخَطِهِ أَحَدٌ سِواهُ اِلٰهِي

سوائے اسکے کوئی اسے پناہ دے سکتا ہے میرے معبود

إِنْ كانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَإِنِّي

اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم

وَعِزَّتِكَ مِنَ النَّادِمِينَ وَإِنْ كانَ

کہ میں پشیمان ہونے والواں میں ہوں اور اگر خطا کی معافی مانگنے

اَلْاِسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِیْئَةِ حِطَّةً فَاِنِّیْ لَکَ

سے خطا معاف ہوجاتی ہے تو بے شک میں تجھ سے معافی مانگنے

مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ لَکَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی

والوں میں ہوں تیری چوکھٹ پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے

اِلٰهِیْ بِقُدْرَتِکَ عَلَیَّ تُبْ عَلَیَّ وَبِحِلْمِکَ

اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور اپنی ملائمت سے

عَنِّی اعْفُ عَنِّیْ وَبِعِلْمِکَ بِیْ ارْفُقْ بِیْ اِلٰهِیْ

مجھے معاف فرما اور میرے متعلق اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر اے معبود

أَنْتَ الَّذِیْ فَتَحْتَ لِعِبَادِکَ بَابًا اِلٰی

تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و درگذر کا دروازہ کھولا

عَفْوِکَ سَمَّیْتَهُ التَّوْبَةَ فَقُلْتَ تُوْبُوْا إِلَی

کہ جسے تو نے توبہ کا نام دیا تو نے ہی فرمایا کہ توبہ کرو خدا کے حضور مؤثر توبہ

اللهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا فَمَا عُذْرُ مَنْ أَغْفَلَ

پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں

دُخُوْلَ الْبَابِ بَعْدَ فَتْحِهِ اِلٰهِیْ اِنْ کَانَ

غفلت کرے اے معبود اگرچہ تیرے بندے سے گناہ ہوجانا بری بات ہے

قَبُحَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ

لیکن تیری طرف سے معافی تو اچھی ہے اے معبود میں ہی وہ

مِنْ عِنْدِكَ اِلٰهِي مَا أَنَا بِأَوَّلِ مَنْ عَصَاكَ

پہلا نافرمان کہ جسکی توبہ تونے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان

فَتُبْتَ عَلَيْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوفِكَ

کا طالب ہوا تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے بے قرار کی

فَجُدْتَ عَلَيْهِ يَا مُجِيبَ الْمُضْطَرِّ يَا

دعا قبول کرنے والے اے سختی ٹالنے والے اے بہت احسان

كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيمَ الْبِرِّ يَا عَلِيماً بِمَا

کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی

فِي السِّرِّ يَا جَمِيلَ السِّتْرِ اسْتَشْفَعْتُ

کرنے والے میں تیری جناب میں تیری بخشش و احسان

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيْكَ وَتَوَسَّلْتُ

کو شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم

بِجَنَابِكَ وَتَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ

کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا قبول فرما اور تجھ سے

دُعَائِي وَلَا تُخَيِّبْ فِيكَ رَجَائِي وَتَقَبَّلْ
میری جو امید ہے اسے نہ توڑ میری توبہ قبول فرما
تَوْبَتِي وَكَفِّرْ خَطِيئَتِي بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ يَا
اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کر دے اے سب سے
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
زیادہ رحم کرنے والے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

برائے ترحیم

بیگم و سید طاہر عباس زیدی

بیگم و سید الطاف نظر زیدی

بیگم و سید شکیل حیدر زیدی

بیگم و سید مظاہر حسین زیدی

سید رضی حیدر (شہید) ابن نایاب زیدی

سید حسن عسکری زیدی ابن سید الطاف نظر زیدی

و جملہ مومنین و مومنات شہدائے ملت جعفریہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي إِلَيْكَ أَشْكُو نَفْسًا بِالسُّوءِ أَمَّارَةً

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر

وَإِلَى الْخَطِيئَةِ مُبَادِرَةً وَبِمَعَاصِيكَ

اکسانے والا اور خطا کیطرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا

مُولَعَةً وَلِسَخَطِكَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُكُ بِي

شائق اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر

مَسَالِكَ الْمَهَالِكِ وَتَجْعَلُنِي عِنْدَكَ

لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل اور تباہ حال بنا دیا

أَهْوَنَ هَالِكٍ كَثِيرَةَ الْعِلَلِ طَوِيلَةَ

ہے یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدوں والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے

الْأَمَلِ إِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ وَإِنْ مَسَّهَا

اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تماشے کی طرف

الْخَيْرُ تَمْنَعُ مَيَّالَةً إِلَى اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ

زیادہ مائل اور غفلت اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے

مَمْلُوَّةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ تُسْرِعُ بِي إِلَى

گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور توبہ کرنے میں تاخیر

الْحَوْبَةِ وَتُسَوِّفُنِي بِالتَّوْبَةِ إِلٰهِي أَشْكُو

کرتا ہے میرے معبود میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں

إِلَيْكَ عَدُوًّا يُضِلُّنِي وَشَيْطَانًا يُغْوِينِي

اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے

قَدْ مَلَأَ بِالْوَسْوَاسِ صَدْرِي وَأَحَاطَتْ

اس نے میرے سینے کو برے خیالوں سے بھر دیا

هَوَاجِسُهُ بِقَلْبِي يُعَاضِدُ لِيَ الْهَوَى وَيُزَيِّنُ

اسکی خواہشوں نے میرے دل کو گھیر لیا ہے

لِي حُبَّ الدُّنْيَا وَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ

بری خواہشوں میں مدد کرتا ہے اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر دکھاتا

الطَّاعَةِ وَالزُّلْفَى إِلٰهِي إِلَيْكَ أَشْكُو قَلْبًا

ہے وہ میرے اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہوگیا ہے اے معبود

قَاسِيًا مَعَ الْوَسْوَاسِ مُتَقَلِّبًا وَبِالرَّيْنِ

میں تجھ سے دل کی سختی کی شکایت کرتا ہوں اور مسلسل

وَالطَّبعِ مُتَلَبِّسًا وَعَينًا عَنِ البُكَاءِ مِن

وسواسوں شکایت کرتا ہوں جو رنگ و تیرگی سے آلودہ ہے

خَوفِكَ جَامِدَةً وَإِلَى مَا يَسُرُّهَا طَامِحَةً

اس آنکھ کی شکایت کرتا ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو

إِلٰهِي لَاحَولَ لِي وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِقُدرَتِكَ

چیز اچھی لگے اس سے خوش ہے اے معبود نہیں میری حرکت اور

وَلَا نَجَاةَ لِي مِن مَكَارِهِ الدُّنيَا إِلَّا

نہیں طاقت مگر جو تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیں سکتا

بِعِصمَتِكَ فَأَسأَلُكَ بِبَلَاغَةِ حِكمَتِكَ

دنیا کی برائیوں سے مگر صرف تیری نگہداشت سے پس تجھ سے سوال

وَنَفَاذِ مَشِيئَتِكَ أَن لَا تَجعَلَنِي لِغَيرِ

کرتا ہوں تیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے

جُودِكَ مُتَعَرِّضًا وَلَا تُصَيِّرَنِي لِلفِتَنِ

سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے

غَرَضًا وَكُن لِي عَلَى الأَعدَاءِ نَاصِرًا وَعَلَى

اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن

الْمَخَازِي وَالْعُيُوبِ سَاتِراً وَمِنَ الْبَلَاءِ
میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر
وَاقِيًا وَعَنِ الْمَعَاصِي عَاصِمًا بِرَأْفَتِكَ
اور گناہوں سے بچائے رکھ اپنی رحمت و نوازش سے
وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

برائے ترحیم

بیگم و سید حسین احمد زیدی

بیگم و سید امیر حیدر زیدی

بیگم و سید سبط حسن زیدی

بیگم و سید شمیم حیدر زیدی

بیگم و ڈاکٹر سید سرفراز حسین زیدی

سیدہ شہلا زیدی بنت سید امیر حیدر زیدی

و جملہ مومنین و مومنات شہدائے ملت جعفریہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰھِی أَتَرَاكَ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِی

میرے معبود کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود

اَمۡ بَعۡدَ حُبِّی إِیَّاكَ تُبَعِّدُنِی أَمۡ مَعَ

مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے دور کرے گا

رَجَائِی لِرَحۡمَتِكَ وَصَفۡحِكَ تَحۡرِمُنِی أَمۡ مَعَ

یا تیری رحمت و چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی محروم کرے گا

اسۡتِجَارَتِی بِعَفۡوِكَ تُسۡلِمُنِی حَاشَا

یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے آگ کے سپرد کرے گا

لِوَجۡهِكَ الۡكَرِیۡمِ أَنۡ تُخَیِّبَنِی لَیۡتَ

نہیں تیری ذات کریم ہے بعید ہے کہ مجھے نا امید کرے

شِعۡرِی أَلِلشَّقَاءِ وَلَدَتۡنِی أُمِّی أَمۡ لِلۡعَنَاءِ

کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بدبختی کے لیے جنا

رَبَّتۡنِی فَلَیۡتَهَا لَمۡ تَلِدۡنِی وَلَمۡ تُرَبِّنِی

یا دکھ کے لیے پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی اور

وَلَيْتَنِي عَلِمْتُ أَمِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ

کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ آیا تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا

جَعَلْتَنِي وَبِقُرْبِكَ وَجِوَارِكَ خَصَصْتَنِي

اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیں روشن

فَتَقِرَّ بِذَلِكَ عَيْنِي وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسِي

اور دل مطمئن ہوجاتا میرے معبود آیا تو ان چہروں

اِلٰهِي هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوهًا خَرَّتْ سَاجِدَةً

کو سیاہ کردے گا جو تیری عظمت کو سجدے کرتے ہیں یا

لِعَظَمَتِكَ أَوْ تُخْرِسُ أَلْسِنَةً نَطَقَتْ

ان زبانوں کو گنگ کرے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں

بِالثَّنَاءِ عَلَى مَجْدِكَ وَجَلَالَتِكَ أَوْ تَطْبَعُ

تر ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت

عَلَى قُلُوبٍ انْطَوَتْ عَلَى مَحَبَّتِكَ أَوْ تُصِمُّ

لیے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کا

أَسْمَاعًا تَلَذَّذَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِكَ فِي

شرف حاصل کرتے ہیں یا ان ہاتھوں کو باندھے گا

إِرَادَتِكَ أَوْ تَغُلُّ أَكُفّاً رَفَعَتْهَا الْآمَالُ

جن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور پھیلایا ہے

إِلَيْكَ رَجَاءَ رَأْفَتِكَ أَوْ تُعَاقِبُ أَبْدَاناً

یا ان بدنوں کو عذاب دے گا جنہوں نے تیری اطاعت کی

عَمِلَتْ بِطَاعَتِكَ حَتَّى نَحِلَتْ فِي مُجَا

حتیٰ کہ اس کوشش میں لاغر ہو گئے یا ان پاؤں

هَدَتِكَ أَوْ تُعَذِّبُ أَرْجُلًا سَعَتْ فِي

کو عذاب کرے گا جو عبادت کیلیۓ دوڑتے ہیں

عِبَادَتِكَ إِلٰهِي لَا تُغْلِقْ عَلَى مُوَحِّدِيكَ

میرے معبود جو تیری توحید کے پرستار ہیں

أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْجُبْ مُشْتَاقِيكَ

ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کر

عَنِ النَّظَرِ إِلَى جَمِيلِ رُؤْيَتِكَ إِلٰهِي

اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں ان کو اپنی تجلیوں پر نظر کرنے

نَفْسٌ أَعْزَزْتَهَا بِتَوْحِيدِكَ كَيْفَ تُذِلُّهَا

سے محروم نہ کرنا میرے معبود جس جان کو تو نے اپنی توحید

بِمَهَانَةِ هِجرَانِكَ وَضَمِيرٌ انعَقَدَ عَلَى

کی اہانت ہجر اسے کیونکر دی عزت کی ایمان پر

مَوَدَّتِكَ كَيفَ تُحرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِيرَانِكَ

ہے ہوئی سمائی محبت تیری میں دل جس اور گا کرے ذلیل سے

اِلٰهِي اَجِرنِي مِن اَلِيمِ غَضَبِكَ وَعَظِيمِ

دردناک مجھے معبود میرے گا جلائے کسطرح میں تپش کی آگ اپنی اسکو

سَخَطِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ

والے احسان اے والے محبت اے بچانا سے ناراضی سخت اور غضب

يَا رَحمَانُ يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا

والے غلبے اے زبردست اے والے رحم اے مہربان اے

سَتَّارُ نَجِّنِي بِرَحمَتِكَ مِن عَذَابِ النَّارِ

جہنم عذاب سے رحمت اپنی مجھے پوش پردہ اے والے بخشنے اے

وَفَضِيحَةِ العَارِ اِذَا امتَازَ الاَخيَارُ مِنَ

لوگ نیک جب بچا سے شرمندگی پر رسوائی دے نجات سے

الاَشرَارِ وَحَالَتِ الاَحوَالُ وَهَالَتِ

گے ہوں دگرگوں حالات جب سے لوگوں برے گے الگھوں

الْاَهْوَالُ وَقُرِّبَ الْمُحْسِنُوْنَ وَبُعِّدَ
اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کیے جائیں گے اور
الْمُسِیْئُوْنَ وَ وُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا
برے لوگ دھتکارے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پورا پورا پائے گا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ
اور ان پر ظلم نہیں ہوگا

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مَنْ إذا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطاهُ وَ إذا أَمَّلَ

اے وہ کہ جب بندہ اس سے مانگے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی

مَا عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُناهُ وَإذا أَقْبَلَ عَلَيْهِ

امید رکھے تو اسکی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اسکی طرف

قَرَّبَهُ وَأَدْناهُ وَإذا جَاهَرَهُ بِالْعِصْيانِ

بڑھے تو اسے قریب کرلیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے

سَتَرَ عَلَى ذَنْبِهِ وَغَطّاهُ وَإذا تَوَكَّلَ

تو اسکے گناہ پر پردہ ڈالتا اور چھپا لیتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ

عَلَيْهِ أَحْسَبَهُ وَ كَفاهُ اِلٰهِي مَنِ الَّذِي نَزَلَ

کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے

بِكَ مُلْتَمِسًا قِراكَ فَمَا قَرَيْتَهُ؟ وَمَنِ

جو تیری بارگاہ میں مہمانی کا طالب ہو تو تو اسکی مہمانی نہ کرے؟

الَّذِي أَنَاخَ بِبابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَا

کون ہے؟ جو بخشش کی آس لے کر تیرے دروازے پر آئے تو

أَوۡلَيۡتَهُ؟ أَيَحۡسُنُ أَنۡ أَرۡجِعَ عَنۡ بَابِكَ

تو اس پر احسان نہ کرے کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے

بِالۡخَيۡبَةِ مَصۡرُوفًا وَلَسۡتُ أَعۡرِفُ سِوَاكَ

مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا

مَوۡلًى بِالۡاِحۡسَانِ مَوۡصُوفًا؟ كَيۡفَ أَرۡجُو

جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے سوا کسی سے امید

غَيۡرَكَ وَالۡخَيۡرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ؟ وَكَيۡفَ

رکھوں جب کہ ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا

أُؤَمِّلُ سِوَاكَ وَالۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ لَكَ؟

کسی سے آرزو کروں جب کہ تو ہی خلق و امر کا مالک ہے آیا

أَأَقۡطَعُ رَجَائِيۡ مِنۡكَ وَقَدۡ أَوۡلَيۡتَنِي مَا

تجھ سے امید توڑلوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز

لَمۡ أَسۡأَلۡهُ مِنۡ فَضۡلِكَ؟ أَمۡ تُفۡقِرُنِي إِلَى

عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ جیسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا

مِثۡلِي وَأَنَا أَعۡتَصِمُ بِحَبۡلِكَ؟ يَا مَنۡ سَعَدَ

جب کہ میں تیرا دامن پکڑے ہوں اے وہ جس نے اپنی رحمت

بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ وَلَمْ يَشْقَ بِنِقْمَتِهِ

سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو

الْمُسْتَغْفِرُونَ كَيْفَ أَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ

اپنے انتقام سے تنگی نہیں دیتا کیسے تجھے بھول سکتا ہوں

ذَاكِرِي؟ وَكَيْفَ أَلْهُو عَنْكَ وَأَنْتَ

جب کہ تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل رہ سکتا ہوں

مُرَاقِبِي؟ إِلٰهِي بِذَيْلِ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ

جبکہ تو میرا نگہبان ہے میرے معبود میں نے اپنے ہاتھ سے

يَدِي وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ أَمَلِي

تیرے دامن کرم کو پکڑ لیا ہوا ہے اور تیری عطاؤں کی آرزو کیئے

فَأَخْلِصْنِي بِخَالِصَةِ تَوْحِيدِكَ وَاجْعَلْنِي

ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید کے سچے

مِنْ صَفْوَةِ عَبِيدِكَ يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ

پرستاروں میں شامل کرلے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں

إِلَيْهِ يَلْتَجِئُ وَكُلُّ طَالِبٍ إِيَّاهُ يَرْتَجِي يَا

سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے

خَيْرَ مَرْجُوٍّ وَيَا أَكْرَمَ مَدْعُوٍّ وَيَا مَنْ لَا

اور ہر سائل جس سے امید رکھتا ہے اے بہترین امید برلانے والے

يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ آمِلُهُ يَا مَنْ بَابُهُ

اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو نہیں ہٹکاتا اور

مَفْتُوحٌ لِدَاعِيهِ وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ

وہ آرزومند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے

لِرَاجِيهِ أَسْأَلُكَ بِكَرَمِكَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ

کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے پردہ اٹھا ہوا ہے

مِنْ عَطَائِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنِي وَمِنْ

میں بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما

رَجَائِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهِ نَفْسِي وَمِنَ

جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی امید دے کہ جس سے میرے

الْيَقِينِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيَّ مُصِيبَاتِ

دل کو چین آ جائے ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لیے

الدُّنْيَا وَتَجْلُو بِهِ عَنْ بَصِيرَتِي غَشَوَاتِ

ہلکی ہو جائیں اور میری سمجھ بوجھ پر سے نادانی کے پردے دور ہو جائیں

الٰعَجَل بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِين

تیری رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

برائے ترحیم

بیگم و سید حسین احمد زیدی

بیگم و سید امیر حیدر زیدی

بیگم و سید سبط حسن زیدی

بیگم و سید شمیم حیدر زیدی

بیگم و ڈاکٹر سید سرفراز حسین زیدی

سیدہ شہلا زیدی بنت سید امیر حیدر زیدی

بیگم و سید طاہر عباس زیدی

بیگم و سید الطاف نظر زیدی

بیگم و سید شکیل حیدر زیدی

بیگم و سید مظاہر حسین زیدی

سید رضی حیدر (شہید) ابن نایاب زیدی

سید حسن عسکری زیدی ابن سید الطاف نظر زیدی

و جملہ مومنین و مومنات شہدائے ملت جعفریہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیۡ اِنۡ کَانَ قَلَّ زَادِیۡ فِی الۡمَسِیۡرِ اِلَیۡکَ

میرے معبود اگرچہ تیری راہ میں سفر کیلئے میرا زاد راہ کم ہے

فَلَقَدۡ حَسُنَ ظَنِّیۡ بِالتَّوَکُّلِ عَلَیۡکَ وَاِنۡ

تو پھر بھی مجھے جو تجھ پر بھروسہ ہے اسکے باعث میں پر امید ہوں

کَانَ جُرۡمِیۡ قَدۡ اَخَافَنِیۡ مِنۡ عُقُوۡبَتِکَ فَاِنَّ

اور اگرچہ میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے

رَجَائِیۡ قَدۡ أَشۡعَرَنِیۡ بِالۡاَمۡنِ مِنۡ نِقۡمَتِکَ

تاہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے

وَاِنۡ کَانَ ذَنۡبِیۡ قَدۡ عَرَّضَنِیۡ لِعِقَابِکَ فَقَدۡ

اور اگرچہ میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے

آذَنَنِیۡ حُسۡنُ ثِقَتِیۡ بِثَوَابِکَ وَاِنۡ أَنَامَتۡنِیۡ

لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ کرتا ہے اگرچہ غفلت نے

الۡغَفۡلَةُ عَنِ الۡاِسۡتِعۡدَادِ لِلِقَائِکَ فَقَدۡ

مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش

نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِكَ وَآلَائِكَ وَإِنْ

اور تیری نعمتوں سے واقفیت نے مجھے بیدار کر دیا ہے اور اگرچہ میرے

أَوْحَشَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَرْطُ الْعِصْيَانِ

اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کر دی ہے

وَالطُّغْيَانِ فَقَدْ آنَسَنِي بُشْرَى الْغُفْرَانِ

تب بھی تیری بخشش اور مہربانی کی خوشخبری نے مجھے تجھ سے مانوس کردیا ہے

وَالرِّضْوَانِ أَسْأَلُكَ بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور

وَبِأَنْوَارِ قُدْسِكَ وَأَبْتَهِلُ إِلَيْكَ

تیرے انوار کی روشنیوں کے واسطے سے اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں

بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ وَلَطَائِفِ بِرِّكَ أَنْ تُحَقِّقَ

تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے واسطے کہ میرے خیال کو

ظَنِّي بِمَا أُؤَمِّلُهُ مِنْ جَزِيلِ إِكْرَامِكَ

جما دے اس پر جس کی آرزو کرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ

وَجَمِيلِ إِنْعَامِكَ فِي الْقُرْبَى مِنْكَ وَالزُّلْفَى

انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہو جاؤں اور تیرے نزدیک ہو جاؤں

لَدَيْكَ وَالتَّمَتُّعِ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ وَهَا أَنَا

اور تیرے آستاں پر نظر ڈالوں اور ہاں اب میں تیرے نسیم راحت کے

مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحَاتِ رَوْحِكَ وَعَطْفِكَ

انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوں اور تیری بخشائش

وَمُنْتَجِعٌ غَيْثَ جُودِكَ وَلُطْفِكَ فَارٌّ مِنْ

اور لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی

سَخَطِكَ إِلَى رِضَاكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ

سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں

رَاجٍ أَحْسَنَ مَا لَدَيْكَ مُعَوِّلٌ عَلَى مَوَا

امید لگائے ہوں اس چیز کی جو تیرے ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے

هِبِكَ مُفْتَقِرٌ إِلَى رِعَايَتِكَ إِلٰهِي مَا

اور میں تیری رعایت کا محتاج ہوں میرے معبود تو نے جس مہربانی کا آغاز کیا ہے

بَدَأْتَ بِهِ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ وَمَا

اسے پورا فرما اور تو نے جس نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے

وَهَبْتَ لِي مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا

اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ پوشی کی ہے وہ فاش نہ کر

سَتَرْتَهُ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا

میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے انکی معافی دے

عَلِمْتَهُ مِنْ قَبِيحِ فِعْلِي فَاغْفِرْهُ اِلٰهِي

میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے شفاعت کراتا ہوں

اسْتَشْفَعْتُ بِكَ إِلَيْكَ وَاسْتَجَرْتُ بِكَ

اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش

مِنْكَ أَتَيْتُكَ طَامِعًا فِي اِحْسَانِكَ

میں تیرے پاس آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت رکھتا ہوں میں تیرے فضل

رَاغِبًا فِي امْتِنَانِكَ مُسْتَسْقِيًا وَابِلَ

کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں

طَوْلِكَ مُسْتَمْطِرًا غَمَامَ فَضْلِكَ طَالِبًا

تیری رضاؤں کا طالب تیری طرف قدم بڑھانے والا ہوں

مَرْضَاتَكَ قَاصِدًا جَنَابَكَ وَارِدًا

تیری قبولیت کے گھاٹ پر آیا ہوں

شَرِيعَةَ رِفْدِكَ مُلْتَمِسًا سَنِيَّ الْخَيْرَاتِ

تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوا ہوں

مِنْ عِنْدِكَ وَافِدًا اِلَى حَضْرَةِ جَمَالِكَ

تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہوا ہوں

مُرِيدًا وَجْهَكَ طَارِقًا بَابَكَ مُسْتَكِينًا

تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں

لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ فَافْعَلْ بِي مَا اَنْتَ

پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے

أَهْلُهُ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلَا تَفْعَلْ

وہ بخشش و مہربانی ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں

بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالنِّقْمَةِ

جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِي أَذْهَلَنِي عَنْ إِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتابُعُ

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے

طَوْلِكَ وَأَعْجَزَنِي عَنْ اِحْصَاءِ ثَنائِكَ

غافل کر دیا ہے اور تیرے فضل کے تسلسل نے مجھے تیری ثنائ کا

فَيْضُ فَضْلِكَ وَشَغَلَنِي عَنْ ذِكْرِ مَحامِدِكَ

احاطہ کرنے سے عاجز کردیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی

تَرادُفُ عَوائِدِكَ وَاَعْيانِي عَنْ نَشْرِ

مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کر دیا اور

عَوارِفِكَ تَوالِي أَيادِيكَ وَهذا مَقامُ

تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے

مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النَّعْماءِ وَقابَلَها

تکھا کر رکھ دیا یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے

بِالتَّقْصِيرِ وَشَهِدَ عَلى نَفْسِهِ بِالْاِهْمالِ

اور ان پر شکر سے قاصر ہے وہ اپنی اس بے دھیانی اور

وَالتَّضْيِيعِ وَأَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ

ناشکری پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے

الْبَرُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يُخَيِّبُ قَاصِدِيهِ

جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو نا امید نہیں کرتا

وَلَا يَطْرُدُ عَنْ فِنَائِهِ آمِلِيهِ بِسَاحَتِكَ

اور آرزو مندوں کو اپنے آستانے سے دور نہیں کرتا

تُحَطُّ رِحَالُ الرَّاجِينَ وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ

تیرے ہی در پر امیدواروں کے کارواں اترتے ہیں

آمَالُ الْمُسْتَرْفِدِينَ فَلَا تُقَابِلْ آمَالَنَا

اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیں

بِالتَّخْيِيبِ وَالْإِيَاسِ وَلَا تُلْبِسْنَا

پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی یاس نہ دے

سِرْبَالَ الْقُنُوطِ وَالْإِبْلَاسِ إِلٰهِي تَصَاغَرَ

اور ہمیں ناامیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود

عِنْدَ تَعَاظُمِ آلَائِكَ شُكْرِي وَتَضَاءَلَ

تیری بزرگ تر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے

فِیْ جَنْبِ إِکْرَامِکَ إِیَّایَ ثَنَائِیْ وَنَشْرِیْ

تیری عظمتوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر

جَلَّلَتْنِیْ نِعَمُکَ مِنْ أَنْوَارِ الْإِیْمَانِ حُلَلًا

بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی پوشاکوں سے

وَضَرَبَتْ عَلَیَّ لَطَائِفُ بِرِّکَ مِنَ الْعِزِّ کِلَلًا

ڈھانپ دیا اور تیری خوش آیند بھلائی نے مجھے

وَقَلَّدَتْنِیْ مِنَنُکَ قَلَائِدَ لَا تُحَلُّ وَطَوَّقَتْنِیْ

عزت کے تاج پہنائے ہیں تو نے مجھے فخر کے وہ زیور پہنائے

أَطْوَاقًا لَا تُفَلُّ فَآلَاؤُکَ جَمَّةٌ ضَعُفَ

جو اترتے نہیں اور گردن میں وہ ہار ڈالا

لِسَانِیْ عَنْ إِحْصَائِهَا وَنَعْمَاؤُکَ کَثِیْرَةٌ

جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانیاں زیادہ ہیں میری زبانان کو شمار کرنے سے

قَصُرَ فَهْمِیْ عَنْ إِدْرَاکِهَا فَضْلًا عَنِ

عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے

اسْتِقْصَائِهَا فَکَیْفَ لِیْ بِتَحْصِیْلِ

اگرچہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے تو میں کیسے

الشُّکْرِ وَشُکْرِی إِیَّاکَ یَفْتَقِرُ إِلی

مقام شکر حاصل کروں کہ میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے

شُکْرٍ؟ فَکُلَّمَا قُلْتُ لَکَ الْحَمْدُ وَجَبَ

تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے

عَلَیَّ لِذٰلِکَ اَنْ اَقُوْلَ لَکَ الْحَمْدُ اِلٰهِی

اس کے لیے مجھ پر واجب ہے کہ میں کہوں تیرے لیے حمد ہے

فَکَمَا غَذَّیْتَنَا بِلُطْفِکَ وَرَبَّیْتَنَا

پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی

بِصُنْعِکَ فَتَمِّمْ عَلَیْنَا سَوَابِغَ النِّعَمِ

اور اپنے احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں

وَادْفَعْ عَنَّا مَکَارِهَ النِّقَمِ وَآتِنَا مِنْ حُظُوظِ

بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں

الدَّارَیْنِ اَرْفَعَهَا وَأَجَلَّهَا عَاجِلًا وَآجِلًا

ہم سے دور کردے اور ہمیں دنیا و آخرت میں بہتر اور

وَلَکَ الْحَمْدُ عَلی حُسْنِ بَلَائِکَ وَسُبُوغِ

بیشتر حصہ عطا فرما اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے

نَعْمَائِكَ حَمْدًا يُوَافِقُ رِضَاكَ وَيَمْتَرِي

تیری بہترین آزمائش اور کثیر نعمتوں پر ایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو

الْعَظِيمَ مِنْ بِرِّكَ وَنَدَاكَ يَا عَظِيمُ يَا

اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے کریم

كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ
وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنَا طَاعَتَکَ وَجَنِّبْنَا

اے معبود ہمیں اپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے

مَعْصِیَتَکَ وَیَسِّرْ لَنَا بُلُوْغَ مَا نَتَمَنّٰی

بچائے رکھ ہمارے لیے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما

مِنِ ابْتِغَاءِ رِضْوَانِکَ وَأَحْلِلْنَا بُحْبُوحَةَ

جو تیری رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط

جِنَانِکَ وَاقْشَعْ عَنْ بَصَائِرِنَا سَحَابَ

میں جگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کر دے

الْاِرْتِیَابِ وَاکْشِفْ عَنْ قُلُوْبِنَا أَغْشِیَةَ

ہمارے دلوں سے شبہ و حجاب کے پردے ہٹا دے

الْمِرْیَةِ وَالْحِجَابِ وَأَزْھِقِ الْبَاطِلَ عَنْ

اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹا دے ہمارے باطن میں حق

ضَمَائِرِنَا وَأَثْبِتِ الْحَقَّ فِیْ سَرَائِرِنَا فَاِنَّ

کو قائم کردے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں

الشُّكُوكَ وَالظُّنُونَ لَوَاقِحُ الْفِتَنِ

اور بخششوں اور احسانوں کی چمک پر داغ دار کرتے ہیں

وَمُكَدِّرَةٌ لِصَفْوِ الْمَنَائِحِ وَالْمِنَنِ اَللّٰهُمَّ

اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے

احْمِلْنَا فِي سُفُنِ نَجَاتِكَ وَمَتِّعْنَا بِلَذِيذِ

اپنے حضور مناجات کی لذت نصیب فرما ہمیں اپنی محبت

مُنَاجَاتِكَ وَأَوْرِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ

کے حوضوں میں داخل کر اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے

وَأَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ وَاجْعَلْ

ہماری کوشش اپنی راہ میں قرار دے اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر

جِهَادَنَا فِيكَ وَهَمَّنَا فِي طَاعَتِكَ وَأَخْلِصْ

اپنے ساتھ معاملے میں ہماری نیتوں کو خالص فرما

نِيَّاتِنَا فِي مُعَامَلَتِكَ فَإِنَّا بِكَ وَلَكَ وَلَا

کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے ہیں تیرے بارگاہ میں

وَسِيلَةَ لَنَا إِلَيْكَ إِلَّا أَنْتَ إِلٰهِي اجْعَلْنِي

ہمارا وسیلہ کوئی نہیں مگر خود تو ہی ہے میرے

مِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ وَأَلْحِقْنِی

معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے

بِالصَّالِحِیْنَ الْاَبْرَارِ السَّابِقِیْنَ اِلَی

اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوں میں شامل فرما جو خوبیوں

الْمَکْرُمَاتِ الْمُسَارِعِیْنَ اِلَی الْخَیْرَاتِ

میں آگے بڑھنے اور نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں

الْعَامِلِیْنَ لِلْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ

جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے اونچے درجوں کی طرف جانے میں

السَّاعِیْنَ اِلَی رَفِیْعِ الدَّرَجَاتِ اِنَّکَ عَلَی

کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ

اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری رحمت کا واسطہ

یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبۡحَانَكَ مَا أَضۡيَقَ الطُّرُقَ عَلٰى مَنۡ لَمۡ

تو پاک ہے اس کیلئے راستے کتنے تنگ ہیں جس کا رہبر تو نہ ہو

تَكُنۡ دَلِيۡلَهُ وَمَا أَوۡضَحَ الۡحَقَّ عِنۡدَ مَنۡ

اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے جسے تو راستہ بتائے

هَدَيۡتَهُ سَبِيۡلَهُ؟ اِلٰهِيۡ فَاسۡلُكۡ بِنَا سُبُلَ

میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی

الۡوُصُوۡلِ اِلَيۡكَ وَسَيِّرۡنَا فِيۡ أَقۡرَبِ الطُّرُقِ

طرف لے جانے والے قریب ترین راستوں پر رواں فرما

لِلۡوُفُوۡدِ عَلَيۡكَ قَرِّبۡ عَلَيۡنَا الۡبَعِيۡدَ

جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے

وَسَهِّلۡ عَلَيۡنَا الۡعَسِيۡرَ الشَّدِيۡدَ وَأَلۡحِقۡنَا

وہ ہمارے لیے آسان فرما دے ہمیں اپنے ان بندوں سے ملحق کردے

بِعِبَادِكَ الَّذِيۡنَ هُمۡ بِالۡبِدَارِ اِلَيۡكَ

جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازہ

يُسَارِعُونَ وَبَابَكَ عَلَى الدَّوَامِ يَطْرُقُونَ

رحمت کو ہمیشہ کھٹکھٹاتے ہیں رات دن تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں

وَإِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْبُدُونَ وَهُمْ

اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں

مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُونَ الَّذِينَ صَفَّيْتَ

جن کی سیرابی کی جگہوں کو تو نے صاف کیا اور انہیں ان کی

لَهُمُ الْمَشَارِبَ وَبَلَّغْتَهُمُ الرَّغَائِبَ

چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایا

وَأَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ وَقَضَيْتَ لَهُمْ

اور اپنے کرم سے انکی حاجات پوری فرمائی ہیں ان کے دلوں کو اپنی محبت سے

مِنْ فَضْلِكَ الْمَآرِبَ وَمَلَأْتَ لَهُمْ

لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے

ضَمَائِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ

وہ تجھ سے مناجات کی لذت سے تیری بارگاہ میں پہنچے ہیں

صَافِي شِرْبِكَ فَبِكَ إِلَى لَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ

اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کیے ہیں

وَصَلُوا وَمِنْكَ أَقْصَى مَقَاصِدِهِمْ حَصَّلُوا

پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے والوں کی جانب متوجہ ہے

فَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلِينَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ

اور اپنی مہربانی سے انہیں متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے

وَبِالْعَطْفِ عَلَيْهِمْ عَائِدٌ مُفْضِلٌ

اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور مہربان ہے

وَبِالْغَافِلِينَ عَنْ ذِكْرِهِ رَحِيمٌ رَؤُفٌ

اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنیوالا مہربان ہے

وَبِجَذْبِهِمْ إِلَى بَابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے ہاں زیادہ

أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ أَوْفَرِهِمْ مِنْكَ

حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے

حَظًّا وَأَعْلَاهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَأَجْزَلِهِمْ

اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ حصہ پایا ہے اور وہ تیری معرفت میں سے

مِنْ وُدِّكَ قِسْمًا وَأَفْضَلِهِمْ فِي مَعْرِفَتِكَ

بہت زیادہ حصہ لے چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک آکر قطع ہوگئی ہے

نَصِیبًا فَقَدِ انْقَطَعَتْ اِلَیْکَ هِمَّتِی

اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف پھیر دی ہے تو ہی ہے کہ تیرے

وَانْصَرَفَتْ نَحْوَکَ رَغْبَتِی فَأَنْتَ لَا

سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے ہی لیے ہے

غَیْرُکَ مُرَادِی وَلَکَ لَا لِسِوَاکَ سَهَرِی

کسی اور کے لیے نہیں تیری ملاقات میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور تجھ سے ملنا

وَسُهَادِی وَلِقَاؤُکَ قُرَّةُ عَیْنِی وَوَصْلُکَ

میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا جنون ہے

مُنَی نَفْسِی وَ إِلَیْکَ شَوْقِی وَفِی مَحَبَّتِکَ

تیری چاہت میرا عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے تیرا نظارہ ہی

وَلَهِی وَإِلَی هَوَاکَ صَبَابَتِی وَرِضَاکَ

میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری انتہائی خواہش ہے

بُغْیَتِی وَرُؤْیَتُکَ حَاجَتِی وَجِوَارُکَ طَلَبِی

اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے

وَقُرْبُکَ غَایَةُ سُؤْلِی وَفِی مُنَاجَاتِکَ

تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی

رَوْحِي وَرَاحَتِي وَعِنْدَكَ دَوَاءُ عِلَّتِي وَشِفَاءُ

شفا سوز دل کی ٹھنڈک ہے اور میری سختی کا دور ہونا ہے

غُلَّتِي وَبَرْدُ لَوْعَتِي وَكَشْفُ كُرْبَتِي فَكُنْ

پس تو میری تنہائی کا ساتھی بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا

أَنِيسِي فِي وَحْشَتِي وَمُقِيلَ عَثْرَتِي وَغَافِرَ

میری کوتاہیوں کو بخشنے والا میری توبہ قبول کرنے والا

زَلَّتِي وَقَابِلَ تَوْبَتِي وَمُجِيبَ دَعْوَتِي وَوَلِيَّ

میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ داراور کمی کو پورا

عِصْمَتِي وَمُغْنِيَ فَاقَتِي وَلَا تَقْطَعْنِي عَنْكَ

کرنے والا بن جا مجھے خود سے الگ نہ فرما

وَلَا تُبْعِدْنِي مِنْكَ يَا نَعِيمِي وَجَنَّتِي وَيَا

اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لیے نعمت اے میری جنت

دُنْيَايَ وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے میری دنیا و آخرت اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِی مَنۡ ذَا الَّذِی ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ

میرے معبود کون ہے جو تیری صحبت کی شیرینی کا مزہ چکھے اور

فَرَامَ مِنۡكَ بَدَلًا وَمَنۡ ذَا الَّذِی اَنِسَ

پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے

بِقُرۡبِكَ فَابۡتَغٰی عَنۡكَ حِوَلًا؟ اِلٰهِی فَاجۡعَلۡنَا

مانوس ہو اور پھر اس سے دوری چاہے میرے معبود ! مجھے ان لوگوں

مِمَّنِ اصۡطَفَیۡتَهٗ لِقُرۡبِكَ وَوِلَایَتِكَ

میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لیے پسند فرمایا

وَاَخۡلَصۡتَهٗ لِوُدِّكَ وَمَحَبَّتِكَ وَشَوَّقۡتَهٗ اِلٰی

اور جن کے لیے اپنی چاہت اور محبت کو خالص کیا ہے

لِقَائِكَ وَرَضَّیۡتَهٗ بِقَضَائِكَ وَمَنَحۡتَهٗ

جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایاہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا

بِالنَّظَرِ اِلٰی وَجۡهِكَ وَحَبَوۡتَهٗ بِرِضَاكَ

اور اپنی ذات کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے جنہیں اپنی رضا سے

وَاَعَذْتَهُ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلَاكَ وَبَوَّأْتَهُ مَقْعَدَ

نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی

الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ وَخَصَصْتَهُ بِمَعْرِفَتِكَ

کے مقام کے قریب رکھا ہے اور انہیں اپنی معرفت کے لیے

وَأَهَّلْتَهُ لِعِبَادَتِكَ وَهَيَّمْتَ قَلْبَهُ لِإِرَادَتِكَ

خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت پیدا کی

وَاجْتَبَيْتَهُ لِمُشَاهَدَتِكَ وَاَخْلَيْتَ وَجْهَهُ

اور ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا ان کے چہروں کو

لَكَ وَفَرَّغْتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّكَ وَرَغَّبْتَهُ فِيمَا

اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا اور جو

عِنْدَكَ وَاَلْهَمْتَهُ ذِكْرَكَ وَاَوْزَعْتَهُ

کچھ تیرے پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا

شُكْرَكَ وَشَغَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ وَصَيَّرْتَهُ مِنْ

ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی نیک مخلوق

صَالِحِي بَرِيَّتِكَ وَاخْتَرْتَهُ لِمُنَاجَاتِكَ

میں سے قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لیے چنا تو نے ان سے وہ تمام

وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْءٍ يَقْطَعُهُ عَنْكَ اَللّٰهُمَّ

چیزیں الگ کر دیں جو انہیں تجھ سے جدا کر سکتی تھیں اے معبود ہمیں ان

اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَأْبُهُمُ الْاِرْتِيَاحُ اِلَيْكَ

لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ کا شوق و خوشدلی رکھتے ہیں

وَالْحَنِيْنُ وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ وَالْاَنِيْنُ

جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے ان کی پیشانیاں تیری بڑائی

جِبَاهُهُمْ سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ وَعُيُوْنُهُمْ

کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں

سَاهِرَةٌ فِيْ خِدْمَتِكَ وَدُمُوْعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ

تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں انکے دل تیری محبت

خَشْيَتِكَ وَقُلُوْبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ

میں لگے بندھے ہیں ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں

وَأَفْئِدَتُهُمْ مُنْخَلِعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ يَا مَنْ

اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار محبوں کو بھلے لگتے ہیں اور اس کی

أَنْوَارُ قُدْسِهٖ لِاَبْصَارِ مُحِبِّيْهِ رَائِقَةٌ

ذات کے جلوے سے عارفوں کے دلوں کو کھولنے والے ہیں اے شوق رکھنے

وَسُبُحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ شَائِقَةٌ

والے دلوں کی آرزو اے محبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے

يَا مُنَى قُلُوبِ الْمُشْتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ آمَالِ

تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں

الْمُحِبِّينَ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ

اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے

وَحُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِي اِلَى قُرْبِكَ وَأَنْ

میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ

تَجْعَلَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا سِوَاكَ وَأَنْ تَجْعَلَ

میں تجھ سے جو محبت کرتا ہوں اسے میرے لیے دخول جنت کا ذریعہ بنا

حُبِّي اِيَّاكَ قَائِدًا اِلَى رِضْوَانِكَ وَشَوْقِي

اور تیرے لیے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا

اِلَيْكَ ذَائِدًا عَنْ عِصْيَانِكَ وَامْنُنْ بِالنَّظَرِ

اور اپنی نظر عنایت کرکے مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور

اِلَيْكَ عَلَيَّ وَانْظُرْ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ

محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ نہ ہٹا مجھے اپنے

إِلَيَّ وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ
نزدیک اہل سعادت اور بہرہ مندوں میں قرار دے
أَهْلِ الْإِسْعَادِ وَالْحُظْوَةِ عِنْدَكَ يَا مُجِيبُ
اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
زیادہ رحم کرنے والے۔

اللھم صل علی محمد و آل محمد

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

ShianeAli.com
UmmulBaneen.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِي لَيْسَ لِي وَسِيلَةٌ إِلَيْكَ إِلَّا

میرے معبود تیری درگاہ تک تیرے کرم اور مہربانیوں کے علاوہ

عَوَاطِفُ رَأْفَتِكَ وَلَا لِي ذَرِيعَةٌ إِلَيْكَ

میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور

إِلَّا عَوَارِفُ رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّكَ نَبِيِّ

تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی ذریعہ نہیں مگر تیری رحمت اور احسان

الرَّحْمَةِ وَمُنْقِذِ الْأُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ

اور تیرے نبیؐ رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے

فَاجْعَلْهُمَا لِي سَبَبًا اِلَى نَيْلِ غُفْرَانِكَ

والے ہیں ان دونوں کو میرے لیے اپنی بخشش کے حصول کا ذریعہ بنا

وَصَيِّرْهُمَا لِي وُصْلَةً اِلَى الْفَوْزِ

اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے

بِرِضْوَانِكَ وَقَدْ حَلَّ رَجَائِي بِحَرَمِ

میری امیدیں تیری بارگاہ کرم سے وابستہ ہیں اور

كَرَمِكَ وَحَطَّ طَمَعِي بِفِنَاءِ جُودِكَ فَحَقِّقْ

میری خواہش مجھے تیرے آستان سخاوت پر لائی ہے

فِيكَ أَمَلِي وَاخْتِمْ بِالْخَيْرِ عَمَلِي

پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا انجام بہ خیر کر مجھے اہل صفا

وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِينَ

میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوں بیچ جگہ عطا کی ہے

أَحْلَلْتَهُمْ بُحْبُوحَةَ جَنَّتِكَ وَبَوَّأْتَهُمْ دَارَ

اور انہیں اپنے کرامت والے گھر میں رکھا تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ

كَرَامَتِكَ وَأَقْرَرْتَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّظَرِ

کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے قرب

إِلَيْكَ يَوْمَ لِقَائِكَ وَأَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ

میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا اے وہ کہ

الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ يَا مَنْ لَا يَفِدُ

وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے

الْوَافِدُونَ عَلَى أَكْرَمَ مِنْهُ وَلَا يَجِدُ

اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس

الْقَاصِدُونَ اَرْحَمَ مِنْهُ يَا خَيْرَ مَنْ خَلَا

سے زیادہ رحم والا پاتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں

بِهِ وَحِيدٌ وَيَا اَعْطَفَ مَنْ آوَى اِلَيْهِ

ملاقات کی جائے اور اے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی

طَرِيدٌ اِلَى سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ يَدِي

وسیع دامان عفو میں پناہ حاصل کرتا ہے میں نے اپنا ہاتھ پھیلایا

وَبِذَيْلِ كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ كَفِّي فَلَا تُولِنِي

اور تیرے دامن سخاوت کو اپنی ہاتھ سے تھام لیا ہے

الْحِرْمَانَ وَلَا تُبْلِنِي بِالْخَيْبَةِ وَالْخُسْرَانِ

پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی اور گھاٹے سے دوچار نہ کر

يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَ اَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَوَّلِينَ وَ الْاٰخِرِينَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِی كَسْرِی لَا یَجْبُرُهُ اِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی

وَفَقْرِی لَا یُغْنِیهِ اِلَّا عَطْفُكَ وَاِحْسَانُكَ

اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش اور تیرا

وَرَوْعَتِی لَا یُسَكِّنُهَا اِلَّا أَمَانُكَ وَذِلَّتِی لَا

احسان کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری

یُعِزُّهَا اِلَّا سُلْطَانُكَ وَاُمْنِیَّتِی لَا یُبَلِّغُنِیهَا

پناہ کوئی میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت

اِلَّا فَضْلُكَ وَخَلَّتِی لَا یَسُدُّهَا اِلَّا طَوْلُكَ

کوئی میری آرزو پوری نہیں ہو سکتی مگر تیرے فضل سے کوئی میری

وَحَاجَتِی لَا یَقْضِیهَا غَیْرُكَ وَكَرْبِی لَا

حاجت بر نہیں آتی مگر تیری بخشش سے کوئی میری ضرورت پوری

یُفَرِّجُهُ سِوَی رَحْمَتِكَ وَضُرِّی لَا یَكْشِفُهُ

نہیں کر سکتا سوائے تیرے میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے

غَيْرُ رَأْفَتِكَ وَغُلَّتِي لَا يُبَرِّدُهَا إِلَّا

کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی

وَصْلُكَ وَلَوْعَتِي لَا يُطْفِيهَا إِلَّا لِقَاؤُكَ

سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی جلن کو

وَشَوْقِي إِلَيْكَ لَا يَبُلُّهُ إِلَّا النَّظَرُ إِلَى

تیرا ہی وصال ٹھنڈک پہنچا سکتا ہے میرے سوز دل کو تیری

وَجْهِكَ وَقَرَارِي لَا يَقِرُّ دُونَ دُنُوِّي مِنْكَ

ملاقات ہی خنک کرسکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا

وَلَهْفَتِي لَا يَرُدُّهَا إِلَّا رَوْحُكَ وَسُقْمِي لَا

نظارہ ہی تسکین دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا

يَشْفِيهِ إِلَّا طِبُّكَ وَغَمِّي لَا يُزِيلُهُ إِلَّا

میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اور میری

قُرْبُكَ وَجُرْحِي لَا يُبْرِئُهُ إِلَّا صَفْحُكَ وَرَيْنُ

بیماری دور نہیں ہوتی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا

قَلْبِي لَا يَجْلُوهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَوَسْوَاسُ

مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کرسکتی ہے

صَدْرِی لَا یُزِیحُهُ اِلَّا اَمْرُكَ فَیَا مُنْتَهیٰ

تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کر سکتا ہے تیرے ہی حکم سے

أَمَلِ الْآمِلِیْنَ وَیَا غَایَةَ سُؤْلِ السَّائِلِیْنَ

میرے سینے کا وسواس دور ہوسکتا ہے پس اے امید کرنے والوں

وَیَا أَقْصیٰ طَلِبَةِ الطَّالِبِیْنَ وَیَا أَعْلیٰ رَغْبَةِ

کی امید کی انتہا اے سوالیوں کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی

الرَّاغِبِیْنَ وَیَا وَلِیَّ الصَّالِحِیْنَ وَیَا أَمَانَ

انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں کی رغبت سے بالاتر

الْخَائِفِیْنَ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ

اے نیکوکاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ

وَیَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِیْنَ وَیَا کَنْزَ الْبَائِسِیْنَ

اے بے قراروں کی دعائیں قبول کرنے والے

وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا قَاضِیَ

اے ناداروں کے سرمایہ اے درماندوں کے خزانے

حَوَائِجِ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ وَیَا أَکْرَمَ

اے دادخواہوں کے داد رس اے فقرائ و مساکین کی حاجتیں پوری کرنے والے

الْاَکْرَمِینَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ لَکَ

اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تَخَضُّعِی وَسُؤَالِی وَاِلَیْکَ تَضَرُّعِی وَابْتِہَالِی

تیرے آگے عاجزی کرتا ہوں اور تجھی سے ہی سوال کرتا ہوں

أَسْأَلُکَ اَنْ تُنِیلَنِی مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِکَ

تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ

وَتُدِیمَ عَلَیَّ نِعَمَ امْتِنَانِکَ وَہَا أَنَا

اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے اور ہمیشہ مجھ پراحسان و کرم فرما

بِبَابِ کَرَمِکَ وَاقِفٌ وَ نَفَحَاتِ بِرِّکَ

ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آ کھڑا ہوں اور تیرے بہترین

تَعَرُّضٌ وَبِحَبْلِکَ الشَّدِیدِ مُعْتَصِمٌ

عطیات کا منتظر ہوں اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں

وَبِعُرْوَتِکَ الْوُثْقَی مُتَمَسِّکٌ اِلٰہِی ارْحَمْ

اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں میرے معبود اپنے اس

عَبْدَکَ الذَّلِیلَ ذَا اللِّسَانِ الْکَلِیلِ

پست بندے پر رحم فرما جس کی زبان گنگ اور

وَالْعَمَلِ الْقَلِيْلِ وَامْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْلِكَ
عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما
الْجَزِيْلِ وَاكْنُفْهُ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِيْلِ
اور اپنے بلند تر سائے تلے پناہ دے اے کریم اے جمیل
يَا كَرِيْمُ يَا جَمِيْلُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ
وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

برائے ترحیم

بیگم و سید طاہر عباس زیدی

بیگم و سید الطاف نظر زیدی

بیگم و سید شکیل حیدر زیدی

بیگم و سید مظاہر حسین زیدی

سید رضی حیدر (شہید) ابن نایاب زیدی

سید حسن عسکری زیدی ابن سید الطاف نظر زیدی

وجملہ مومنین ومومنات شہدائے ملت جعفریہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِي قَصُرَتِ الْاَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف

ثَنائِكَ كَمَا يَلِيقُ بِجَلَالِكَ وَعَجَزَتِ

کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو سمجھنے سے

الْعُقُولُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ جَمَالِكَ

لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے

وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ دُونَ النَّظَرِ اِلَى

سے آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں لوگوں کے لیے تیری

سُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ

معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں

طَرِيقًا اِلَى مَعْرِفَتِكَ إِلَّا بِالْعَجْزِ عَنْ

میرے معبود مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے

مَعْرِفَتِكَ اِلٰهِي فَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ

جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں

تَرَسَّخَتْ اَشْجَارُ الشَّوْقِ إِلَيْكَ فِي حَدَائِقِ

پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز محبت نے ان کے دلوں کو

صُدُورِهِمْ وَأَخَذَتْ لَوْعَةُ مَحَبَّتِكَ

گھیرا ہوا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے ہوئے ہیں

بِمَجَامِعِ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ إِلَى أَوْكَارِ الْأَفْكَارِ

اور تیرے قرب اور جلوے کے باغوں میں سیر کر رہے ہیں

يَأْوُونَ وَفِي رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ

وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی رہے ہیں

يَرْتَعُونَ وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَأْسِ

اور صاف ستھرے گھاٹوں پر وارد ہیں ان کی آنکھوں سے

الْمُلَاطَفَةِ يَكْرَعُونَ وَشَرَائِعَ الْمُصَافَاةِ

پردہ اٹھ چکا ہے اور شک کی کالک ان کے

يَرِدُونَ قَدْ كُشِفَ الْغِطَاءُ عَنْ أَبْصَارِهِمْ

عقیدوں اور ضمیروں سے دور ہوگئی ہے ان کے دلوں

وَانْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَائِدِهِمْ

اور باطنوں سے شبہ کے اثرات ختم

وَضَمَائِرِهِمْ وَانْتَفَتْ مُخَالَجَةُ الشَّكِّ عَنْ

ہو گئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے

قُلُوبِهِمْ وَسَرَائِرِهِمْ وَانْشَرَحَتْ

کھل چکے ہیں حصول سعادت کے لیے زہد میں ان کی ہمتیں بلند

بِتَحْقِيقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ وَعَلَتْ

ہو گئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریں ہے

لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِي الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ

انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں

وَعَذُبَ فِي مَعِينِ الْمُعَامَلَةِ شِرْبُهُمْ

پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں

وَطَابَ فِي مَجْلِسِ الْأُنْسِ سِرُّهُمْ وَأَمِنَ

کے پالنے والے کی طرف بازگشت سے ان کے نفس مطمئن ہیں

فِي مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ سِرْبُهُمْ وَاطْمَأَنَّتْ

ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی کا یقین ہے

بِالرُّجُوعِ إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ أَنْفُسُهُمْ

ان کی آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری

وَتَیَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلاَحِ أَرْوَاحُهُمْ

ہونے اور مرادیں بر آنے سے قرار حاصل ہے

وَقَرَّتْ بِالنَّظَرِ اِلَى مَحْبُوبِهِمْ أَعْيُنُهُمْ

آخرت کے بدلے دنیا بیچنے سے ان کا سودا نفع بخش ہے

وَاسْتَقَرَّبَ اِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ

میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں جو تیرے ذکر

الْمَأْمُولِ قَرَارُهُمْ وَرَبِحَتْ فِي بَيْعِ

سے دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شیریں ہے

الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ اِلٰهِي مَا أَلَذَّ

تیری طرف وہ سفر جو بخیال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے

خَوَاطِرَ الاِلْهَامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوبِ

کتنا اچھا ہے تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے

وَمَا أَحْلَى الْمَسِيرَ إِلَيْكَ بِالأَوْهَامِ فِي

تیرے قرب کا شربت پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاں سے

مَسَالِكِ الْغُيُوبِ وَمَا أَطْيَبَ طَعْمَ

ہانکے جائیں اور تجھ سے دور رہیں ہمیں اپنے

حُبِّكَ وَمَا أَعْذَبَ شِرْبَ قُرْبِكَ فَأَعِذْنَا

خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں

مِنْ طَرْدِكَ وَإِبْعَادِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ

قرار دے اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور

أَخَصِّ عَارِفِيكَ وَأَصْلَحِ عِبَادِكَ

کھرے عبادت گزاروں میں رکھ اے عظمت والے

وَأَصْدَقِ طَائِعِيكَ وَأَخْلَصِ عُبَّادِكَ يَا

اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے

عَظِيمُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ يَا مُنِيلُ

تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ

بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِی لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُولِ اَمْرِكَ

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر

لَنَزَّهْتُكَ عَنْ ذِكْرِي إِيَّاكَ عَلَى أَنَّ

اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں

ذِكْرِي لَكَ بِقَدْرِي لَا بِقَدْرِكَ وَمَا عَسَىٰ

وہ میرے اندازے سے ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا

أَنْ يَبْلُغَ مِقْدَارِي حَتَّىٰ أُجْعَلَ مَحَلًّا

بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پا سکوں

لِتَقْدِيسِكَ وَمِنْ أَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَيْنَا

یہ چیز ہم پر تیری عظیم نعمتوں میں سے ہے

جَرَيَانُ ذِكْرِكَ عَلَىٰ أَلْسِنَتِنَا وَإِذْنُكَ لَنَا

کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے

بِدُعَائِكَ وَتَنْزِيهِكَ وَتَسْبِيحِكَ اِلٰهِي

اور ہمیں تجھ سے دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و نظافت

فَأَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ فِي الْخَلَاءِ وَالْمَلَاءِ

ہمیں اپنے ذکر کی میرے معبود ہے اجازت کی کرنے بیان

وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْإِعْلَانِ وَالْإِسْرَارِ

توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں رات اور دن، ظاہر و باطن

وَفِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَآنِسْنَا بِالذِّكْرِ

اور خوشی و غمی میں تیرا ذکر کیا کریں

الْخَفِيِّ وَاسْتَعْمِلْنَا بِالْعَمَلِ الزَّكِيِّ

ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ عمل

وَالسَّعْيِ الْمَرْضِيِّ وَجَازِنَا بِالْمِيزَانِ

اور پسندیدہ کوشش میں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے

الْوَفِيِّ إِلٰهِي بِكَ هَامَتِ الْقُلُوبُ الْوَالِهَةُ

میرا محبت بھرا دل تجھ سے لگاؤ رکھے ہوئے ہے

وَعَلَى مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُولُ

تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں

الْمُتَبَايِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے اور

إِلاَّ بِذِكْرَاكَ وَلاَ تَسْكُنُ النُّفُوسُ إِلاَّ

تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکوں ملتا ہے تو ہی ہے

عِنْدَ رُؤْيَاكَ أَنْتَ الْمُسَبَّحُ فِي كُلِّ مَكَانٍ

جس کی تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود ہے

وَالْمَعْبُودُ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَالْمَوْجُودُ فِي

اور ہر وقت ہر جگہ موجود ہے اور ہر زبان سے پکارا جاتا ہے

كُلِّ أَوَانٍ وَالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ

اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے میں معافی چاہتا ہوں

وَالْمُعَظَّمُ فِي كُلِّ جَنَانٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ

تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت سے تیری محبت کے سوا

مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ وَمِنْ كُلِّ

ہر راحت سے تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر اور معافی چاہتا ہوں

رَاحَةٍ بِغَيْرِ أُنْسِكَ وَمِنْ كُلِّ سُرُورٍ بِغَيْرِ

تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام سے میرے معبود

قُرْبِكَ وَمِنْ كُلِّ شُغْلٍ الْحَقُّ بِغَيْرِ

تو نے ہی کہا ہے اور تیرا قول حق ہے کہ اے ایمان

طَاعَتِكَ اِلٰهِي اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ يَا

لانے والو ذکر کرو اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا

اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے

كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا وَقُلْتَ

پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ فَأَمَرْتَنَا

اور ہم سے وعدہ کیا اس پر کہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا

بِذِكْرِكَ وَوَعَدْتَنَا عَلَيْهِ أَنْ تَذْكُرَنَا

یہ ہمارے لیے شرف و احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم

تَشْرِيفًا لَنَا وَتَفْخِيمًا وَإِعْظَامًا وَهَا نَحْنُ

تجھے یاد کر رہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے

ذَاكِرُوكَ كَمَا أَمَرْتَنَا فَأَنْجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا

کیا ہوا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والوں کو

يَا ذَاكِرَ الذَّاكِرِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

یاد کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَلَاذَ اللَّائِذِيْنَ وَيَا مَعَاذَ الْعَائِذِيْنَ

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے

وَيَا مُنْجِيَ الْهَالِكِيْنَ وَيَا عَاصِمَ الْبَائِسِيْنَ

والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے

وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّيْنَ

والے اے بے چاروں کے نگہدار اے بے کسوں پر رحم

وَيَا كَنْزَ الْمُفْتَقِرِيْنَ وَيَا جَابِرَ الْمُنْكَسِرِيْنَ

کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے

وَيَا مَأْوَى الْمُنْقَطِعِيْنَ وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

اے محتاجوں کے خزانے اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے

وَيَا مُجِيْرَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا مُغِيْثَ الْمَكْرُوْبِيْنَ

اے بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے

وَيَا حِصْنَ اللَّاجِيْنَ إِنْ لَمْ أَعُذْ بِعِزَّتِكَ

اے خوف زدوں کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریاد رس

فَبِمَنْ اَعُوذُ؟ وَاِنْ لَمْ اَلُذْ بِقُدْرَتِكَ فَبِمَنْ

اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں

اَلُوذُ؟ وَقَدْ اَلْجَأَتْنِي الذُّنُوبُ اِلَى التَّشَبُّثِ

تو کس کی پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں

بِاَذْيَالِ عَفْوِكَ وَأَحْوَجَتْنِي الْخَطَايَا اِلَى

تو کس سے التجا کروں میرے گناہوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے

اسْتِفْتَاحِ أَبْوَابِ صَفْحِكَ وَدَعَتْنِي الْاِسَاءَةُ

کہ میں تیرے دامان عفو کو تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی کے

اِلَى الْاِنَاخَةِ بِفِنَاءِ عِزِّكَ وَحَمَلَتْنِي الْمَخَافَةُ

دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستان عزت پر ڈیرہ

مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ

ڈال دینے کو کہا ہے اور تیرے عذاب کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی

وَمَا حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ أَنْ يُخْذَلَ

ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے رسوا کیا جائے

وَلَا يَلِيقُ بِمَنِ اسْتَجَارَ بِعِزِّكَ اَنْ يُسْلَمَ

اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو بے سہارا چھوڑا جائے

أَوْ يُهْمَلَ اِلٰهِي فَلَا تُخْلِنَا مِنْ حِمَايَتِكَ وَلَا

میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے بغیر چھوڑ نہ دے اور

تُعْرِنَا مِنْ رِعَايَتِكَ وَذُدْنَا عَنْ مَوَارِدِ

ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ

الْهَلَكَةِ فَاِنَّا بِعَيْنِكَ وَفِي كَنَفِكَ وَلَكَ

کیونکہ ہم تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں ہیں میں تیرے مخصوص

أَسْأَلُكَ بِأَهْلِ خَاصَّتِكَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ

فرشتوں اور تیری مخلوق میں سے صالح بندوں کا واسطہ دے کر

وَالصَّالِحِينَ مِنْ بَرِيَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَ عَلَيْنَا

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے

وَاقِيَةً تُنْجِينَا مِنَ الْهَلَكَاتِ وَتُجَنِّبُنَا

اور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے

مِنَ الْآفَاتِ وَتُكِنُّنَا مِنْ دَوَاهِي الْمُصِيبَاتِ

نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف سے تسکین نازل کر

وَأَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنَا مِنْ سَكِينَتِكَ وَأَنْ

اور ہمارے چہروں کا اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما

تُغَشِّيَ وُجُوهَنَا بِأَنْوَارِ مَحَبَّتِكَ وَأَنْ تُؤْوِيَنَا

ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن کا سہارا دے اور اپنی عصمت کے

إِلَى شَدِيدِ رُكْنِكَ وَأَنْ تَحْوِيَنَا فِي أَكْنَافِ

سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و ملائمت کا

عِصْمَتِكَ بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

برائے ترحیم

بیگم و سید حسین احمد زیدی

بیگم و سید امیر حیدر زیدی

بیگم و سید سبط حسن زیدی

بیگم و سید شمیم حیدر زیدی

بیگم و ڈاکٹر سید سرفراز حسین زیدی

سیدہ شہلا زیدی بنت سید امیر حیدر زیدی

و جملہ مومنین و مومنات شہدائے ملت جعفریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِي اَسْكَنْتَنَا دَارًا حَفَرَتْ لَنَا حُفَرَ

میرے معبود تو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جس کو فریب کے کدال نے

مَكْرِهَا وَعَلَّقْتَنَا بِاَيْدِي الْمَنَايَا فِي حَبَائِلِ

ہمارے لیے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں کے ہاتھوں اسکے فریب کی

غَدْرِهَا فَاِلَيْكَ نَلْتَجِئُ مِنْ مَكَائِدِ خُدَعِهَا

رسیوں میں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے

وَبِكَ نَعْتَصِمُ مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ

تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس کی جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے

زِينَتِهَا فَاِنَّهَا الْمُهْلِكَةُ طُلَّابَهَا الْمُتْلِفَةُ

بچنے کے لیے تیرا مضبوط دامن پکڑتے ہیں کہ یہ اپنے طلبگاروں

حُلَّالَهَا الْمَحْشُوَّةُ بِالْآفَاتِ الْمَشْحُونَةُ

کو ہلاک کرنے والی یہاں آنے والوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے

بِالنَّكَبَاتِ اِلٰهِي فَزَهِّدْنَا فِيهَا وَسَلِّمْنَا

بھری بدحالیوں سے پر ہے میرے معبود ہمیں اس میں زہد عطا فرما

مِنْهَا بِتَوْفِيقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَانْزِعْ عَنَّا

اور اپنی مدد اور حفاظت کے ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی

جَلَابِيبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ أُمُورَنَا بِحُسْنِ

چادروں کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے

كِفَايَتِكَ وَأَوْفِرْ مَزِيدَنَا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ

ہمارے امور کی سرپرستی فرما ہمارے لیے اپنی وسیع رحمت فراواں

وَأَجْمِلْ صِلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَاغْرِسْ

اور زیادہ کر دے اپنی عطاؤں کے فیض سے ہمیں بہترین جزائیں دے

فِي أَفْئِدَتِنَا أَشْجَارَ مَحَبَّتِكَ وَأَتْمِمْ لَنَا

ہمارے دلوں میں اپنی محبت کے درخت لگا دے ہمیں

أَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ وَأَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ

اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور

وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ وَأَقْرِرْ أَعْيُنَنَا يَوْمَ

بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا اپنی ملاقات کے دن اپنے جمال سے

لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ وَأَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ

ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے

قُلُوبِنَا كَمَا فَعَلْتَ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِكَ

جیسا کہ تو نے اپنے مخصوص نیکو کاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار

وَالْأَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

لوگوں کے لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرَّاحِمِينَ وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ
وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

برائے ترحیم

بیگم و سید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

ShianeAli.com
UmmulBaneen.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلَى

تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے تو بابرکت ہے (جسے چاہے)

تَبَارَكْتَ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ اِلٰهِي

دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور

وَخَلَّاقِي وَحِرْزِي وَمَوْئِلِي إِلَيْكَ لَدَى

میرے پشت پناہ میں تنگی اور فراخی میں تیری ہی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں

الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ أَفْزَعُ اِلٰهِي لَئِنْ

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں

جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيئَتِي فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِي

تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے اے میرے معبود اگر چہ میں

أَجَلُّ وَأَوْسَعُ اِلٰهِي لَئِنْ أَعْطَيْتُ نَفْسِي

نے اپنے نفس کی بری خواہش پوری کی اب میں پشیمانی کے بیابانوں میں

سُؤْلَهَا فَهَا أَنَا فِي رَوْضِ النَّدَامَةِ أَرْتَعُ

سرگرداں ہوں اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقہ کو جانتا ہے

اِلٰهِي تَرىٰ حَالِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي وَأَنْتَ

اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سنتا ہے اے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر

مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ اِلٰهِي فَلَا تَقْطَعُ

اور نہ ہی ٹیڑھا کر میرے دل کو کہ میں تیرے جود وسخا کی طمع رکھتا ہوں اے میرے معبود

رَجَائِي وَلَا تُزِغْ فُؤَادِي فَلِي فِي سَيْبِ

اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کر دیا پھر کون ہے جس سے امید رکھوں

جُودِكَ مَطْمَعُ اِلٰهِي لَئِنْ خَيَّبْتَنِي أَوْ

اور کسے اپنا شفیع بناؤں اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے

طَرَدْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي أَرْجُو وَمَنْ ذَا

کہ بے شک میں قیدی، خوار، خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں اے میرے معبود

أُشَفِّعُ ؟ اِلٰهِي أَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ إِنَّنِي

مجھ کو دلیل و حجت تلقین کر میرا ساتھی بن اس وقت جب قبر میں میرا مقام

أَسِيرٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ لَكَ أَخْضَعُ اِلٰهِي

اور میرا ٹھکانہ ہو اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار سال تک عذاب کرے

فَآنِسْنِي بِتَلْقِينِ حُجَّتِي إِذَا كَانَ لِي فِي

تو بھی تجھ سے میری امید کا رشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گا اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا

الْقَبْرِ مَثْوَیً وَمَضْجَعُ اِلٰهِی لَئِنْ عَذَّبْتَنِی

ذائقہ چکھا اس دن کہ جس میں مال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دیں گے

أَلْفَ حِجَّةٍ فَحَبْلُ رَجَائِی مِنْكَ لَا يَتَقَطَّعُ

اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میں تباہ ہو جاؤں گا

اِلٰهِی أَذِقْنِی طَعْمَ عَفْوِكَ یَوْمَ لَا بَنُونَ

اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہو سکتا اے میرے معبود جب تو بدکار کو

وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ يَنْفَعُ اِلٰهِی لَئِنْ لَمْ

معاف نہ فرمائے گا تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے

تَرْعَنِی كُنْتُ ضَائِعًا وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِی

اے میرے معبود اگر میں نے برائی سے بچنے میں کوتاہی کی ہے تو اب میں صاف

فَلَسْتُ أُضَيَّعُ اِلٰهِی اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ

دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے

غَيْرِ مُحْسِنٍ فَمَنْ لِمُسِيءٍ بِالْهَوَیٰ يَتَمَتَّعُ

خطا کی ہے تو اب تجھ سے ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں

اِلٰهِی لَئِنْ فَرَّطْتُ فِی طَلَبِ التُّقَیٰ فَهَا أَنَا

اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں اور تیری بخشش میرے

إِثْرَ الْعَفْوِ أَقْفُو وَأَتْبَعُ اِلٰهِي لَئِنْ أَخْطَأْتُ

گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے اے میرے معبود تیرے فضل و کرم کی یاد میرے دل کو

جَهْلًا فَطَالَمَا رَجَوْتُكَ حَتّٰى قِيْلَ مَا هُوَ

ٹھنڈا کرتی ہے اور میری خطاؤں کے یاد میری آنکھوں میں آنسو لے آتی ہے

يَجْزَعُ اِلٰهِي ذُنُوْبِي بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ

اے میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹا دے کیونکہ میں گناہوں کا

وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِي أَجَلُّ وَأَرْفَعُ اِلٰهِي

اقراری ترساں اور ان پر زاری کرتا ہوں اے میرے معبود مجھے اپنی طرف

يُنَجِّي ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِي وَذِكْرُ الْخَطَايَا

سے خوشی و راحت عطا فرما کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں

الْعَيْنَ مِنِّي يُدَمِّعُ اِلٰهِي أَقِلْنِي عَثْرَتِي

کھٹکھٹاتا اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیا یا مجھے پست کر دیا

وَامْحُ حَوْبَتِي فَإِنِّي مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ

تو اے میرے پروردگار میرا کیا حیلہ ہے اور میں کیا کروں گا

اِلٰهِي أَنِلْنِي مِنْكَ رَوْحًا وَرَاحَةً فَلَسْتُ

اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے تجھے یاد کرتا اور

لَئِنْ اِلٰهِی أَقْرَعُ فَضْلِكَ أَبْوَابِ سِوَىٰ

دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے اے میرے معبود یہ مخلوق ہے

يَا رَبِّ حِيلَتِي فَمَا أَهَنْتَنِي أَوْ أَقْصَيْتَنِي

جن میں کچھ سوئے ہوئے اور کچھ بیدار ہیں جو رات میں آہ و فغاں

فِي الْحُبِّ حَلِيفُ اِلٰهِي ؟ أَصْنَعُ كَيْفَ أَمْ

کر رہے ہیں اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ہیں

وَالْمُغَفَّلُ وَيَدْعُو يُنَاجِي سَاهِرٌ اللَّيْلِ

کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریں کی حرص رکھتے ہیں

نَائِمٍ بَيْنَ مَا الْخَلْقُ وَهٰذَا اِلٰهِي يَهْجَعُ

اے میرے معبود میری امید نے مجھے سلامتی کا آرزو مند بنایا ہے

يَرْجُو وَكُلُّهُمْ يَتَضَرَّعُ لَيْلِهِ فِي وَمُنْتَبِهٍ

اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر طعن کر رہی ہے اے میرے معبود

وَفِي الْعُظْمٰى لِرَحْمَتِكَ رَاجِيًا نَوَالَكَ

پس اگر تو معاف کردے یہ معافی مجھے چھڑا دینے والی ہے

سَلَامَةً رَجَائِي يُمَنِّيْنِي اِلٰهِي يَطْمَعُ الْخُلْدِ

اور اگر ایسا نہ ہوا تو میں تباہ کرنے والے گناہوں میں پڑا رہوں گا

وَقُبحُ خَطِیئَاتِی عَلَیَّ یُشَنِّعُ اِلٰهِی فَاِنْ

اے میرے معبود پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاشمی کے حق کے واسطے سے اور

تَعفُو فَعَفُوُكَ مُنقِذِی وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ

ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں

الْمُدَمِّرِ أُصرَعُ اِلٰهِی بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ

اے میرے معبود نبی مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے

وَحُرمَةِ أَطْهَارٍ هُمْ لَكَ خُضَّعُ اِلٰهِی بِحَقِّ

اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں

الْمُصطَفٰی وَابْنِ عَمِّهٖ وَحُرمَةِ أَبْرَارٍ هُمْ

اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا اس حال میں کہ

لَكَ خُشَّعُ اِلٰهِی فَأَنْشِرْنِی عَلَی دِینِ أَحْمَدٍ

میں تائب متقی تیرا فرمانبردار و مطیع ہوں اے میرے معبود و سردار

مُنِیبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَكَ أَخْضَعُ وَلَا تَحْرِمَنِّی

مجھے محروم نہ فرما مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم تر شفاعت سے کہ

یَا اِلٰهِی وَسَیِّدِی شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰی

ان کی شفاعت مقبول ہے اور رحمت فرمان ان پر

فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ مَا دَعَاكَ

جب تک موحدین تجھے پکاریں اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریں

مُوَحِّدٌ وَنَجَاكَ أَخْيَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

جو تیرے حضور جھکتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ
وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

بلندیٔ درجات: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی
و جملہ مومنین و مومنات شہدائے ملت جعفریہ